ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ربیع الاول ۱۳۹۲ ہجری قمری
ہجرت ۱۳۵۱ ہجری شمسی
مئی ۱۹۷۲ عیسوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مکرم مولوی عبدالوھاب بن آدم صاحب
جو غانا میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ
ہیں حال ھی میں پاکستان تشریف لائے
آپ یہاں ریفریشر کورس کر رہے ہیں

Mr. Abdul Wahab bin Adam, Ahmadiyya Missionary Ghana, arrived in Pakistan for a refresher course.

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر تین
سال سے زائد عرصہ تک کینیا میں تبلیغ
اسلام کے بعد ۲۳ فروری کو پاکستان
واپس تشریف لائے

Maulvi Bashir Ahmad Akhtar arrived back in Pakistan on Feb. 23, after more than three years as a missionary of Islam in Kenya. He was received at the Railway Station, Rabwah, by a large number of people.

Mr. Abdul Wahid of Ghana left for his homeland on March 26 after obtaining Shahadatul Ajanib from the Jamia Ahmadiyya (Missionary Training College) Rabwah.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی عبدالواحد صاحب آف غانا ۲۶ مارچ کو غانا کے لئے روانہ ہوگئے
آپ نے جامعہ احمدیہ سے شہادۃ الاجانب کا ڈپلومہ حاصل کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ ربوہ

تحریک جدید

ہجرت ۱۳۵۱ھ ش

(مئی ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- اُسوۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم (اداریہ) صـ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- کاروانِ اسلام ۵
- جزائرِ فجی میں تبلیغِ اسلام ۱۲
- کوئی منزل کا نشاں ہمسفرو (نظم) ۱۸
- موجِ سخن! (〃) 〃
- نعتِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم ۱۹
- مبلّغین کی آمد اور روانگی ۲۰
- اشتہارات ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۵۱ھ

(مئی ۱۹۷۲ء)

اداریہ

اُسوۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

دُنیائے اسلام نے گذشتہ ماہ کی ستائیس تاریخ کو دنیا کے مُحسنِ اعظم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یومِ ولادت منایا ہے اور اخبارات اور ریڈیو نے اِس خبر کو شہ سُرخیوں کے ساتھ اپنے قارئین اور سامعین تک پہنچایا ہے کہ یہ دن شایانِ شان طریق پر منایا گیا۔ جس کا مطلب ہے کہ تمام عالمِ اسلام نے نہایت خوشی اور مسرّت کے جذبات کے ساتھ اجلاس منعقد کئے۔ جلوس نکالے۔ کھیلوں میں حصّہ لیا۔ گھروں اور گلی کُوچوں کو سجایا اور اس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اظہارِ عقیدت کیا۔

یہ جو کچھ ہُوا بہت خوب ہُوا۔ اور اسلامی دُنیا کے استحکام اور اخوّت و محبّت کے جذبات کو پروان چڑھانے کے لئے ان تمام امور کی اہمیّت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

لیکن ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ یومِ ولادت منانا ہم پر بہت بڑی ذمّہ داری عائد کرتا ہے۔ کیا ہم نے اس ذمّہ داری پر غور کیا ہے۔ کیا ہم نے اپنے دلوں میں یہ پختہ عہد کیا ہے کہ ہم رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کو اپنائیں گے اور اپنی انفرادی۔ گھریلو اور معاشرتی بلکہ بین الاقوامی زندگی میں حضورؐ کی تعلیم کو

مکمل طور پر رائج کریں گے۔ دراصل یومِ ولادت کا منانا ہم سے اس بات کا تقاضا کرتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس ذمّہ داری کو سمجھنے، اس پر غور کرنے اور اس کو پُوری طرح نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

رسول اکرمؐ سے محبّت کا یہ تقاضا تو ہے ہی کہ ہم حضورؐ کی پُوری طرح پیروی کریں۔ ارشادِ ربّانی کے مطابق اللہ تعالیٰ سے محبّت کا بھی یہی تقاضا ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں اور حضورؐ کی تعلیم کو اپنے ہر قول اور اپنے ہر فعل پر معیار کی حیثیت سے وارد کریں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ۔

مزید ہماری توجہ کو اِس بات کی طرف مبذول کراتا ہے کہ ہماری زندگیاں حضورؐ ہی کی پیروی میں گذرنی چاہئیں۔ مُنہ سے ہم جتنی چاہیں تعریف کریں۔ اور محبّت کے جذبے سے سرشار ہو کر ہم جتنی چاہیں تقریریں کریں اور گھروں اور گلی کوچوں کو سجائیں لیکن اگر ہماری زندگیاں رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کے مطابق نہیں ہیں تو یہ ہرگز نہیں کہا جاسکتا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کی سعی کر رہے ہیں یا کہ یومِ آخرۃ پر ہمارا ویسا ہی ایمان ہے جیسا کہ ہونا چاہیئے۔ ہمارے موجودہ حالات میں یہ بات اَور بھی اہمیّت حاصل کر جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:۔

ومن يتول الله ورسوله والذين امنوا فان حزب الله هم الغلبون

ہماری اِس وقت کیفیت مغلوبوں جیسی ہے۔ غلبہ کی ہم خواہش تو رکھتے ہیں لیکن غلبہ حاصل نہیں کر پاتے۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کو اپنایا جائے، اللہ تعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کی جائیں اور رسولِ اکرمؐ کے اُسوہ پر چلا جائے۔ اگر ہم ایسا کر سکیں ـــ اور ہمیں یقیناً ایسا کرنا چاہیئے ـــ تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمیں غلبہ حاصل نہ ہو۔ پس آیئے ہم عہد کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اپنی زندگیوں کو اس کے محبوبؐ کے نقشِ قدم پر ڈھالیں گے۔ رسول اکرمؐ پر صحیح معنوں میں درود اِس طرح بھیجا جاسکتا ہے۔ حضورؐ کے درجات کی مزید بلندی کے لئے اس طرح دعا کی جاسکتی ہے۔ حضورؐ کی آل ہم اِس طرح اپنے آپ کو ثابت کر سکتے ہیں

(باقی صـ۱۷ پر)

اقتباس

انسانِ کامل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے، اپنی صفات سے، اپنے افعال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُرزور دریا سے کمالِ تام کا نمونہ علماً و عملاً وصدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسانِ کامل کہلایا۔ وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسانِ کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دُنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالَم کا عالَم مرا ہُوا اس سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جنابِ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے ہمارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درُود بھیج جو ابتداء دنیا سے تُو نے کسی کو نہ بھیجا ہو اگر یہ عظیم الشان نبی دُنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دُنیا میں آئے جیسا کہ یونس اور ایّوب اور مسیح بن مریم اور ملاکی اور یحییٰ اور زکریا وغیرہ وغیرہ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالیٰ کے پیارے تھے یہ اس نبی کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دنیا میں سچّے سمجھے گئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

(اتمام الحجّۃ صفحہ ۳۶)

ایک شعر

بوئے محبوبِ حقیقی میدمد ز آں روئے پاک
ذاتِ حقّانی صفاتش مظہرِ ذاتِ قدیم

ترجمہ :- محبوبِ حقیقی کی خوشبو اس کے چہرے سے آرہی ہے۔ اس کی حقانی ذات خدائے قدیم کی ذات کی مظہر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس شعر میں رسول اکرمؐ کے متعلق فرماتے ہیں کہ حضورؐ کے چہرے سے اللہ تعالیٰ کی خوشبو آتی ہے اور حضورؐ کی زندگی میں ہر قول اور ہر فعل درحقیقت اللہ تعالیٰ کی کسی نہ کسی صفت کا اظہار ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جب انسانی زندگی کا مقصدِ اوّلین ہی یہ ٹھہرا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر اجاگر کیا جائے تو پھر اس میں کیا شک ہے کہ جس شخص میں یہ بات بدرجۂ اتم پائی جاتی ہوگی وہی اللہ تعالےٰ کا سب سے زیادہ محبوب ہوگا۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی صفات کو اس طرح اور اس حد تک اپنی ذات میں سمو لیا تھا کہ حضورؐ سب سے بڑے خدا نما انسان ٹھہرے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم

(باقی صفحہ ۱۷ پر)

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان

مکرم عبدالحمید صاحب جاپان سے تحریر فرماتے ہیں کہ وہ جاپانی زبان کی تعلیم اِس حد تک حاصل کر چکے ہیں کہ تبلیغی اور تربیتی امور پر کافی حد تک بے تکلفی سے گفتگو کر سکتے ہیں اور لٹریچر کی اشاعت کا کام بھی پہلے سے زیادہ آسانی سے سرانجام دیا جا سکتا ہے۔

آپ اکثر ایسی جگہوں پر جا کر جہاں لوگ بڑی تعداد میں بے تکلفانہ مل جاتے ہیں لٹریچر بھی تقسیم کرتے ہیں اور مذہبی امور سے دلی دلچسپی رکھنے والوں سے بالمشافہ گفتگو بھی کرتے ہیں۔ غیر جاپانی جن سے ملاقات کا موقعہ ملتا رہتا ہے ان میں یورپین اور امریکی سیّاح ہیں۔ ان لوگوں میں لٹریچر کی تقسیم اِس رنگ میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے کہ وہ مختلف مقامات پر یہ پیغام اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور چونکہ ان کے لئے ہمارا پیغام کسی حد تک عجیب ہوتا ہے اِس لئے وہ اکثر اس کا ذکر کرتے ہیں اور ایک رنگ میں ہمارے ایلچی بن جاتے ہیں۔

ڈاکٹر ڈوئی جس کی موت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک چمکتا ہوا ثبوت ہے اس کے متعلق امریکہ کے اخبار بوسٹن ہیرلڈ کے جون ۱۹۰۷ء کے پرچے کا ایک متعلقہ مضمون فوٹو سٹیٹ کی صورت میں تقسیم کیا جا رہا ہے اور موجودہ نسل کے لوگ آج سے ساٹھ ستّر سال پہلے کے اس خدائی نشان سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔

گیمبیا

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مشن گیمبیا نے بذریعہ تار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک شاندار تقریب میں ۱۷ مارچ ۱۹۷۲ء کو احمدیہ نصرت ہائی سکول گیمبیا کا افتتاح عمل میں آیا۔ احمدی احباب کے علاوہ چار سَو کے قریب دیگر معززین نے اس تقریب میں شرکت کی۔ وزیر تعلیم و صحت آنریبل الحاج ابراہیم جاہمپا۔ IBRAHIM

JOHUMPA نے سکول کا افتتاح فرمایا۔ وزیرِ موصوف نے اپنی تقریر کے دوران جماعتِ احمدیہ کی خدمات کی بہت تعریف کی۔

اِس سکول کی شاندار عمارت احمدیہ مسلم مشن گیمبیا نے تعمیر کی ہے۔ اس کا سنگِ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران ۴ر مئی ۱۹۷۰ء کو رکھا تھا۔ عمارت کی تکمیل پر ۲۰ر ستمبر ۱۹۷۱ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سکول باقاعدہ جاری ہوگیا۔ اِس سال سکول میں ایک ہی کلاس ہے جو اسّی طلباء پر مشتمل ہے جن میں سے ۳۰ طالبات ہیں۔

اِس سکول میں مکرم نسیم احمد صاحب ایم۔ایس سی پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کے ساتھ ان کی اہلیہ محترمہ نگہت ناصر صاحبہ ایم۔ایس سی بھی طالبات کی نگرانی فرما رہی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اِس افتتاح کو بابرکت کرے اور مکرم پرنسپل صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو بہترین رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے اور اس سکول کو جلد اسلامی علوم کے پھیلانے کا مرکز بنا دے

آمین ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا

حال ہی میں نائیجیریا میں جو احمدیہ جماعت کی سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس کی خبر ریڈیو نائیجیریا پر مندرجہ ذیل الفاظ (ترجمہ) میں براڈکاسٹ کی گئی۔ یہ خبر انگریزی کے علاوہ مقامی زبانوں میں بھی دُہرائی جاتی رہی۔

خبر کا متن درج ذیل ہے :-

"نائیجیریا کے احمدیہ مسلم مشن کی بائیسویں سالانہ کانفرنس لیگوس میں دوسرے دن میں داخل ہو چکی ہے۔ یہ تین روزہ کانفرنس جو کل مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج لیگوس میں شروع ہوئی اور جس میں ملک کے طول و عرض سے نمائندگان نے شرکت کی اس کا افتتاح جماعتِ احمدیہ کے امام اور خلیفہ کے نمائندے مولوی فضل الٰہی انوری امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے اپنے خطاب سے کیا جس میں آپ نے آئندہ سال کے لئے مشن کی سکیموں پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اعلان کیا کہ نائیجیریا کی شمال مغربی ریاست میں اِس سال دو گرلز ہائی سکول کھولے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ریاست کوارا (KWARA) ریاست مغربی اور ریاست شمالی میں ہیلتھ سنٹر بھی قائم کئے جائیں گے۔ اس سے قبل جماعت کی ترقیاتی رپورٹ میں امیر موصوف نے بیان کیا کہ گذشتہ سال ملک کے مختلف حصّوں میں بارہ مقامات پر جماعت کے لئے تبلیغی مرکز قائم کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں جنگ زدہ علاقوں میں جماعت کے رفاہی ادارہ کی طرف سے بہت سا ریلیف کا سامان بھی تقسیم کیا گیا ہے۔ منا اور گساؤ میں دو سکول بھی

کھولے گئے ہیں۔

سالانہ کانفرنس میں زیرِ بحث آنے والے امور میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام ختمِ نبوّت۔ حضرت مرزا غلام احمد کے دعویٰ نبوّت اور ثبوت میں قرآن و احادیث اور اقوال ائمہ اسلام سے دلائل۔ اسلامی تہذیب کا اثر موجودہ معاشرہ پر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق قرآنی تصوّر جیسے مسائل شامل ہیں۔ یہ کانفرنس کل ختم ہو رہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا میں ایک عرصہ سے احمدیہ ڈسپنسریاں قائم ہیں اور خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ اب نصرت جہاں سکیم کے تحت جو پروگرام عمل میں لایا جا رہا ہے اس سے خدمتِ خلق میں بہت اضافہ ہو گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے ڈاکٹر صاحبان کی طرف سے دی جانے والی دواؤں میں تاثیر بھی غیر معمولی کر دی ہے۔ اکثر ایسے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ لاعلاج مریض شفایاب ہو رہے ہیں۔ نائیجیریا سے ایک ڈاکٹر صاحب اپنے خط میں (جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا گیا ہے) تحریر کرتے ہیں :-

"مریضوں کی آمد شروع ہو گئی ہے حیرت یہ ہو رہی ہے کہ ہمیں ایک پل بھی مریضوں کے لئے انتظار نہیں کرنا پڑا۔ ایسے معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ خود لوگوں کو بھیج رہا ہے اور خود ہی ان کو شفا بخش رہا ہے۔ نواحی علاقوں کے چیفس نے آکر ازحد شکریہ ادا کیا (بکوروبیں ہسپتال کھولنے کے لئے) اپنی مدد کا یقین دلایا اور التجا کی کہ اس نیک کام کے شروع کرنے میں میں اس بزرگ و بالا ہستی کو ان کا سلام پہنچاؤں جس نے اس عظیم اور نسلِ انسانی کے لئے فائدہ مند کام کے متعلق سوچا۔"

نصرت جہاں سکیم ہی کے سلسلہ میں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے جو حالات و واقعات تحریر فرمائے ہیں وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں :-

نئی جماعتوں کا قیام :- حضور ایدہ اللہ کے دورۂ افریقہ کے بعد (جس میں حضور نے نصرت جہاں سکیم کا اعلان فرمایا) جس کثرت اور سُرعت کے ساتھ نئی جماعتیں قائم ہونی شروع ہوئیں اس سے اس سکیم کی برکات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے چنانچہ مغربی نائیجیریا میں پانچ اور مشرقی نائیجیریا میں تین اہم مقامات پر بڑی بڑی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی سُرعت کے ساتھ ترقی کے راستے پر گامزن ہیں۔ وہاں سے باقاعدہ چندہ آنا شروع ہو گیا ہے اور مزید بیعتوں کا سلسلہ ابھی

جاری ہے۔

جائداد میں اضافہ:۔ بہت سی جماعتوں نے سکول اور کلینک کھلوانے کی غرض سے اپنی جائدادیں پیش کیں مثلاً اموسان میں ۱۲۰ ایکڑ زمین کی پیشکش ہوئی۔ آشوگبو میں ۱۱۹ ایکڑ اور اوگباگی میں ۱۳۶ ایکڑ زمین کا سروے ہوکر انتقال کی کارروائی مکمل ہو رہی ہے۔ دو اور مقامات INISA اور IKARE میں بھی زمینوں کی پیشکش ہوئی ہے۔ یہ اس اراضی کے علاوہ ہے جو شمال مغربی ریاست میں دو مقامات پر ۵۰، ۵۰ ایکڑ گورنمنٹ کی طرف سے معمولی معاوضے پر ملی ہے۔

جماعت میں ایثار کا ولولہ:۔ حضور کے ارشاد پر اِس وقت ایک سو افراد کی طرف سے ۱۱۷۶۰ پونڈ اور ۱۷۲ افراد کی طرف سے پونے تین ہزار۔ کُل ۱۴۶۰۰ پونڈ کے وعدے اب تک وصول ہو چکے ہیں جن میں سے اس وقت تک قریباً ۶۰۰۰ پونڈ کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ نائیجیریا کی جماعت کی افرادی طاقت اور مالی استعداد کے مقابلہ میں یہ قربانی بہت قابلِ ستائش ہے۔

انفرادی ایثار اور خلافت سے وابستگی:۔ جماعت کے کئی افراد ایسے ہیں جن کی آمدنی ۵۔۱۰ پونڈ ماہانہ ہے لیکن انہوں نے یک صد پونڈ کے وعدے کئے اور پورے کے پورے ادا کر دیئے۔

ابادان یونیورسٹی کے ایک احمدی پروفیسر ڈاکٹر فتاحی گیواد (ابن الفاگیوا) کو پچھلے سال میٹرلوجیکل ریسرچ میں اوّل آنے کا ۳۰۰ پونڈ کا نقد انعام ملا جو انہوں نے سارے کا سارا نصرت جہاں فنڈ میں پیش کر دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور احمدی پروفیسر ڈاکٹر اسماعیل بالوگون جو پہلے صرف ۵ پونڈ ماہانہ کے حساب سے چندہ دے رہے تھے اپنا بقایا یکمشت ادا کر دیا۔ ان کا کُل وعدہ ۲۵۰ پونڈ کا تھا۔ ان کی بیوی نے بھی یک صد پونڈ کا وعدہ کیا ہے۔

تین اور دوستوں نے اپنے وعدے ۱۰۰ پونڈ سے بڑھا کر ۱۵۰ پونڈ کر دیئے ہیں۔

جماعت کے وقار میں اضافہ:۔ اس سکیم کے اعلان اور نفاذ کے بعد حکومت اور پبلک کی نظروں میں جماعت کا وقار پہلے سے بہت بڑھ گیا ہے۔ شمال مغربی ریاست جہاں ہمارے دو سکول کھل چکے ہیں گورنر اور انکے وزراء جماعت کو خاص عزّت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں چنانچہ ہمارے دونوں سکولوں کا افتتاح خود کمشنر تعلیم نے کیا حالانکہ جن عمارتوں میں ہمارے سکول کھلے ہیں وہ معمولی مکانوں کی حیثیت رکھتی ہیں۔ پھر گورنر صاحب نے ہمارے سکول کا سنگِ بنیاد رکھنا بھی منظور کر لیا۔

سیرالیون

اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے ہماری بیرونی جماعتوں کی تعداد میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے

اس کی ایک جھلک مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مبلغ آف کبالہ کے ایک خط میں نظر آتی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جلسہ سالانہ بوجو مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ فروری کو منعقد ہوا تھا کے موقع پر محترم امیر صاحب نے خاکسار کے ساتھ ضلع کے ایک حصّہ کا تبلیغی دَورہ کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے خاکسار کبالہ سے روانہ ہو کر مورخہ ۳/۶۷ سے مکینی سے اس تبلیغی دَورہ کی ابتداء کی۔ دو راتیں اس شہر میں اکیلے ہی انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ پیغامِ حق پہنچانے کے بعد ایک چھوٹے سے گاؤں مدینہ میں پہنچ کر مقامی مبلغ کو شامل کیا۔ اس گاؤں میں سات گھر احمدیت کے حلقہ میں پہلے سے آچکے تھے۔ ایک روز قیام کے دوران اس گاؤں میں پیغامِ احمدیت پہنچایا گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۶ نئے گھروں کے مکینوں نے احمدیت کو قبول کیا، الحمدللہ۔ اس گاؤں میں تاحال مسجد نہیں انہیں فوری طور پر مسجد کی تعمیر کی طرف توجہ دلائی گئی اور انہیں مسجد کے تعمیر ہونے تک ایک گھر میں نماز باجماعت ادا کرنے کی ہدایت کی گئی۔

جمعہ مورخہ ۳/۷۲ ۱۰۔ اس گاؤں سے پیدل قریباً پانچ میل دور ایک دوسرے بڑے گاؤں میں جہاں عیسائیوں کا ایک پرائمری سکول بھی ہے مدینہ کے تین چار دوستوں کو ہمراہ لے کر گیا جہاں امام الصلوٰۃ کے علاوہ بعض دوسرے ذی اثر لوگوں سے ملاقات کی اور اپنے آنے کی غرض بیان کی جسے انہوں نے قبول کرتے ہوئے جمعہ کی نماز کے بعد کا وقت مقرر کیا اس قصبہ میں ایک خاصی بڑی مسجد ہے جہاں قُرب و جوار کے لوگ جمعہ ادا کرنے اس قصبہ میں آتے ہیں اس قصبہ میں کوئی احمدی نہ تھا خاکسار اپنے احمدی دوستوں کے ہمراہ نماز کے وقت سے پہلے مسجد میں پہنچا جمعہ کا وقت ہونے پر امام الصلوٰۃ اور دو تین شرفاء نے خاکسار کو نماز جمعہ پڑھانے کو کہا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مسجد میں قریباً دو گھنٹہ تک پیغامِ احمدیت پہنچایا گیا۔ چند ایک سوالات کے جواب دیئے لیکن کوئی احمدیت میں شامل ہونے کے لئے آگے نہ بڑھا۔ نمازِ عصر، مغرب اور عشاء بھی خاکسار نے پڑھائی اور ہر نماز کے بعد قریباً آدھ پون گھنٹہ سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ نمازِ عشاء کے بعد کورٹ باری میں رات گئے تک پھر پیغامِ احمدیت پہنچایا گیا اور پھر سوالات کا موقع دیا گیا۔ خود امام نے اُٹھ کر کہا میں صرف شکریہ ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں سوال کوئی نہیں ہے۔ جو کچھ امام مہدی کی آمد وغیرہ کے بارے میں کہا گیا ہے درست ہے۔ اس پر خاکسار نے کہا کہ اگر کوئی سوال نہیں اور یہ درست ہے تو پھر قرآن کریم میں مذکور دو راستوں میں سے کس راستے کو پسند کرتے ہیں کہ قالوا سمعنا واطعنا اور قالوا سمعنا وعصینا۔ لیکن پھر بھی کوئی شاملِ احمدیت نہ ہوا۔

اگلے روز صبح کی نماز کے بعد چند منٹ درس دیا اور اس کے بعد کچھ لوگ جائے رہائش پر ساتھ

آئے جہاں آکر خدا تعالیٰ کے فضل سے دس افراد نے فارم بیعت پُر کر کے احمدیت میں داخل ہونے کا اعلان کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان میں چار ایسے دوست ہیں جو مقرر اور صاحبِ اثر و رسوخ ہیں۔ مدینہ کے دوستوں نے بتایا کہ اِن دوستوں کا شامل ہونا بہت خوشی کی بات ہے اور اب توقع ہے کہ قصبہ کے باقی لوگ بھی بہت جلد احمدیت کو قبول کر لیں گے۔ اِس جگہ ایک نئی جماعت قائم ہوئی۔ اس قصبہ کا نام MATEBIO ہے۔"

مزید تحریر فرماتے ہیں:۔

"مورخہ $15\frac{3}{72}$ کو اس گاؤں (MAKARANKAY) سے پیدل دوسرے گاؤں کے لئے جس کا نام (ROKANTIA) ہے اور جو دس بارہ میل دُور ہے روانہ ہوئے۔ رستہ میں جہاں بھی کوئی گاؤں پڑا اس میں موجود لوگوں تک پیغامِ احمدیت و اسلام پہنچایا اور آرام بھی کیا۔ اسی دوران میں ایک سات آٹھ گھروں پر مشتمل گاؤں میں پہنچے اور تبلیغ کی جہاں ایک دوست نے جو ایک دوسرے گاؤں (ROBART) کا رہنے والا تھا نے فارم بیعت پُر کر کے جماعت میں شامل ہوا۔ عصر کے بعد (ROKANTIA) پہنچے یہ ایک چھوٹا سا غریب زمینداروں کا گاؤں ہے۔ اِس گاؤں میں مسجد کوئی نہیں۔ اس میں سیکشن چیف بھی رہتا ہے۔ گاؤں میں کوئی مسجد نہ ہونے کی وجہ سے تین مختلف جگہوں پر درختوں کے نیچے لوگ نماز پڑھتے ہیں۔

اِس گاؤں میں دو راتیں اور ایک دن قیام کر کے تبلیغی جلسہ اور نمازوں کے بعد تبلیغی پروگرام سرانجام دیا۔ گاؤں میں تین غریب دوستوں کے متعلق علم ہوا کہ احمدی ہیں۔ اس جگہ پر عیسائیوں کا پرائمری سکول ہے۔ سکول کے دونوں عیسائی ٹیچروں کو بھی تبلیغ کی گئی۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس گاؤں میں ۴۹ آدمیوں نے جن میں سیکشن چیف بھی شامل ہے فارم بیعت پُر کر کے احمدیت میں شامل ہونے کا اعلان کیا، الحمدللہ۔ گاؤں کے لوگوں کو مسجد کی تعمیر کی طرف توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ جگہ بھی دیکھی۔ لوگوں نے جلد مسجد تعمیر کرنے کا وعدہ کیا۔

بارہ دن کے اِس مختصر سے دَورے میں ۹۱ افراد کا حلقہ بگوش احمدیت ہو جانا احمدیت کی سچائی اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کی ایک بیّن اور واضح دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اِن نومبائعین کو استقامت بخشے اور انہیں دینی اور دنیوی ترقیوں سے نوازے۔ آمین

مارشیس

مارشیس سے ہمارے مبلّغ مکرم صدیق احمد صاحب منور اپنی رپورٹ بابت $16\frac{2}{72}$ تا $29\frac{2}{72}$ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

تربیتی و تبلیغی مساعی:۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار بفضل اللہ تعالیٰ تربیتی و تبلیغی کاموں میں مصروف رہا۔ مسجد دارالسلام میں حسبِ معمول درس حدیث و ملفوظات سیّدنا حضرت مسیح موعودؑ دیا جاتا رہا۔ مورخہ ۱۸ فروری کو

خاکسار نماز جمعہ پڑھانے کے لئے کاچے ملیٹر گیا اور خطبہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمودہ خطبہ پڑھا۔ ۲۷ر فروری کو جماعتِ احمدیہ پائی کا ماہانہ جلسہ تھا جس میں جماعت کو مختلف دلائل سے آگاہ کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ ہائے پیشگوئی مصلح موعود:-

اِس سال جماعتِ احمدیہ مارلشیس کی برانچز میں جلسہ ہائے پیشگوئی مصلح موعود خاص جوش اور سرگرمی کے ساتھ منعقد کئے گئے۔ چنانچہ آٹھ مقامات پر مختلف تاریخوں میں جلسے ہوئے۔ ان میں مبلغین کے علاوہ مقامی صاحب علم دوستوں نے بھی تقاریر کیں۔ ان تقاریر میں پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر، اس کی اہمیت اور کس عظمت وجلال کے ساتھ یہ پوری ہوئی ان سب باتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا۔ نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زندگی کے مختلف پہلو اور آپ کے عظیم الشان کارناموں کو بھی بیان کیا گیا۔ مقررین میں وہ دوست بھی تھے جن کو بذاتِ خود مصلح موعودؓ کی خدمتِ اقدس میں رہنے کا شرف حاصل تھا۔ چنانچہ ان کی مؤثر تقریر حاضرین کے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئی۔ ۲۰ر فروری کو جماعت روزہل کا جلسہ تھا۔ غیر معمولی طور پر احباب نے اس میں شرکت کی اور نہایت توجہ اور سکون کے ساتھ تقاریر کو سُنا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۲۰ر فروری تا ۲۶ر فروری تک کئی دوسری جماعتوں نے بھی جلسے کئے۔ خاکسار نے ان میں سے چھ جلسوں میں شرکت کی اور اپنی تقاریر میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے عظیم الشان احسانات اور خدمات کو بیان کیا نیز پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر میں سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا۔ اِن جلسوں میں بعض مقامات پر ہندو اور غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ افرادِ جماعت مارلشیس کو حضرت مصلح موعودؓ کے قائم کردہ منصوبوں کو چلانے اور آپ کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

ROSE BELL میں ایک تبلیغی جلسہ:-

۲۵ر فروری کو اس علاقہ کے احمدی دوستوں کی کوشش کے نتیجہ میں ROSE BELL کے ویلیج ہال میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم مشنری انچارج صاحب، خاکسار اور لوکل مبلغ مکرم یعقوب صاحب نے شرکت کی۔ خاکسار نے اس موقع پر احمدیت کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی جلسہ کے بعد انفرادی طور پر بعض دوستوں کو تبلیغ کی اور LE MESSAGE بھی دیا گیا۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں انفرادی طور پر بھی خاکسار تبلیغ کرتا رہا۔ تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ اور ایک اور مقام تریولے میں مختلف لوگوں کو مل کر پیغامِ احمدیت پہنچایا گیا اور یہاں کی ایک (TRIOLET CULTURAL CIRCTE) کے ممبران کو مل کر لٹریچر دیا گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

- نئی مساجد اور پریس کا قیام
- ۱۱۳۰ افراد کا قبولِ اسلام
- ریڈیو فجی سے پر تقاریر
- نصرت جہاں فنڈ میں شمولیت

(مکرم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج فجی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جزائر فجی میں تبلیغِ اسلام کا کام کامیابی سے جاری و ساری ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ ہمارا مشن یہاں پر ہر طرح سے ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔

درس و تدریس

جماعت کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے ہر احمدیہ مسجد اور جماعت میں اپنے اپنے علاقوں میں درس القرآن اور حدیث اور درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقاعدہ جاری ہے۔ عام روزانہ کے درس کے علاوہ ان احباب کے لئے جو اپنے مرکز یا مسجد سے دُور رہنے کی وجہ سے روزانہ نہیں آسکتے ہفتہ میں ایک میٹنگ یا درس کا دن مقرر ہے جس میں حسبِ حالات ضروری امور پر درس دیا جاتا ہے اور پھر جماعتی اور انتظامی امور طے کئے جاتے ہیں۔ بعض مخلص احباب اپنے گھروں میں درس اور تواضع وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں۔ ایسے اجتماعات میں وہ عموماً اپنے غیر از جماعت دوستوں اور رشتہ داروں کو مدعو کرتے ہیں جنہیں بعض دفعہ کئی کئی گھنٹے تبلیغ کرنے اور دینی مسائل سمجھانے کا موقع مل جاتا رہا ہے۔ ایسے اجتماعات عموماً اس وقت کرائے جاتے ہیں جب خاکسار یا مکرم مولانا غلام احمد صاحب متعلقہ علاقہ کا دورہ کر رہے ہوں خطباتِ جمعہ میں احبابِ جماعت کو حسبِ حالات

بعض لوکل کمزوریوں کی دُوری اور مرکزی تحریکات کی اہمیّت اور ان میں حصّہ لینے کی تحریک کی جاتی ہے۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات اور ملفوظات مجالسِ عرفان سُنائے جاتے رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی دورے

آبادی اور حجم کے لحاظ سے فجی کے تین بڑے اور قابلِ ذکر جزیرے ہیں جن میں ہماری جماعتیں بھی بفضلہ تعالےٰ قائم ہیں۔ دورانِ سال میں ان جزیروں میں خاکسار نے بھی اور مکرم مولانا غلام احمد صاحب نے بھی بار بار دورے کئے جن کے دَوران درس و تدریس، تعلیم و تربیت اور مسلموں اور غیر مسلموں میں اسلامی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ اس کے علاوہ ان دوروں کے دوران زیرِ تعمیر مساجد اور اپنے تعلیمی اداروں کی نگرانی کا کام بھی کیا جاتا رہا۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب بعض جماعتوں میں مہینہ مہینہ اور اس سے زیادہ بھی قیام کر کے تربیت کرتے رہے۔ خاکسار لوکل افسران اور تعلیمی امور طے کرنے کے لئے افسرانِ تعلیم سے بھی وقتاً فوقتاً ملتا رہا۔ لٹوکا شہر میں ہمارے احمدیہ سکول کی موجودہ عمارت ناکافی ہونے کے باعث ایک دو منزلہ عمارت کا نقشہ پاس کروالیا گیا ہے اور عمارت انشاء اللہ تعالےٰ عنقریب شروع کر دی جائے گی جس کی فوری ضرورت اِس لئے بھی ہے کہ اگلے سال یعنی فروری ۱۹۷۲ء میں ہم نے وہاں آٹھویں کلاس کھولنی ہے۔ سکول خدا کے فضل سے ہر لحاظ سے ترقی پذیر ہے۔ اس کے ساتھ چھوٹے بچّوں کا ہمارا کنڈر گارڈن سکول بھی کامیابی سے چل رہا ہے، الحمد للہ۔

صوا شہر فجی کا دارالخلافہ ہے اور ہماری جماعت کا بھی مرکز ہے۔ اس شہر کے اردگرد دُور دُور تک کئی بستیاں آباد ہیں جن میں ہماری جماعت کے لوگ بھی بستے ہیں۔ یہاں ہفتہ اور اتوار کے روز چونکہ اکثر لوگ فارغ ہوتے ہیں اِس لئے ان دو دنوں میں اکثر مرتبہ بعض مخلصین کو ساتھ لے کر بیس بیس تیس تیس میل تک کی بستیوں میں رہنے والے ہندوستانی نسل کے اور فجین لوگوں کو بھی کئی کئی گھنٹے مختلف گھروں میں جا کر تبلیغ کا موقع ملتا رہا نیز ہزاروں کی تعداد میں اپنے پمفلٹ انگریزی، اُردو ہندی اور فجین زبان میں تقسیم کئے جاتے رہے اور ضروری لٹریچر فروخت بھی کیا جاتا رہا۔ اس سلسلہ تبلیغ میں صوا کے وہ مخلصینِ جماعت جن کے پاس کاریں ہیں ہفتہ اور اتوار کو اپنی کاریں ان تبلیغی دَوروں کے لئے استعمال میں لاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر سے بہتر جزائے خیر دے اور ان کے رزق اور کاروبار میں مزید برکت ڈالے۔ آمین۔

تعمیرِ مساجد

دورانِ سال میں خدا کے فضل سے تعمیرِ مساجد کی مقدّس مہم بڑے جوش و خروش سے جاری رہی۔ فجی کے دوسرے بڑے جزیرہ ونوالیو میں پہلے ہماری ایک مسجد تھی اب اس سال کے شروع سے خدا کے فضل سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو مسجدیں ہوگئیں۔ وہاں کے قصبہ ناصروالگا میں جہاں اس سال احمدیہ جماعت ترقی کرکے پہلے سے تین گنا زیادہ ہوگئی ہے اور اب اس قصبہ میں خدا کے فضل سے ہماری اکثریت ہوگئی ہے وہاں جماعت کی مخلصانہ کوششوں سے ایک مسجد کا افتتاح اِس سال کے شروع میں کیا گیا تھا اور ایک اَور مسجد کے لئے اسی علاقہ میں زمین حاصل کرلی گئی ہے۔ ایک ہزار ڈالر کے وعدے بھی ہوچکے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب اس کی تعمیر کا کام بھی شروع کردیا جائے گا۔

اس کے علاوہ نانڈی شہر جو کہ انٹرنیشنل ہوائی اڈا ہونے کی وجہ سے بہت اہم اور مشہور ہے اس میں بھی اِس سال مئی میں مسجد کی تعمیر شروع کی گئی اور اب خدا کے فضل سے شاندار طور پر مکمل ہوچکی ہے مسجد دوسری منزل پر ہے نچلا حصّہ مشنری کوارٹر، لائبریری، آفس وغیرہ اور مہمانوں کے لئے مخصوص ہے جس کی تعمیر ۱۹۷۰ء میں شروع ہوئی تھی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ اب نیچے اور اوپر کی دونوں عمارتیں تقریباً مکمل ہوچکی ہیں۔ نیچے کے حصّہ میں کچھ لکڑی کا کام اور رنگ وروغن کرنا باقی ہے جو کہ کیا جارہا ہے اور انشاء اللہ اس مسجد کا افتتاح دسمبر میں کیا جائے گا۔ دوسری منزل یعنی مسجد کے حصّہ کی تعمیر کا ۸۰ فیصدی خرچ مکرم حاجی محمد رمضان صاحب آف نانڈی نے دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر اور صحت وعافیت اور لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

اس مسجد کے تعمیری کام کی نگرانی اور سامان وغیرہ بروقت مہیّا کرنے کے سلسلہ میں مکرم بھائی محبوب یوسف خان صاحب جنرل سیکرٹری فجی مشن اور مکرم بھائی محمد جان صاحب پریذیڈنٹ نانڈی جماعت نے جس اخلاص اور توجہ اور جوش سے کئی ماہ تک وقارِ عمل کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ صد شکریہ ہے اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے۔

تیسری مسجد قصبہ ماروکی جماعت کی ہے۔ یہ مسجد ایک عرصہ سے زیرِ تعمیر تھی اور مالی مشکلات کی وجہ سے مکمل نہیں ہورہی تھی اس سال جماعت فجی کو اللہ تعالیٰ نے اس کی تکمیل کی توفیق بھی عطا کی ہے۔ اور اَب اس کے گنبد اور مینار وغیرہ بن چکے ہیں اور ساتھ ہی امام اور لائبریری کے لئے بھی دو کمرے تیار کردیئے گئے ہیں۔ اِس کام کا اکثر حصّہ وقارِ عمل سے عمل میں آیا۔ اللہ تعالیٰ جماعت ماروکے احباب اور دوسرے سب مدد کرنے والے دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

چوتھی مسجد ہماری مرکزی جماعت صوا (SUVA) کی ہے۔ مرکزی مسجد اور مشن ہاؤس اور لائبریری وغیرہ کی عمارت اب اتنی پُرانی اور بوسیدہ ہوچکی ہے کہ اس کی جگہ فوری طور پر نئی عمارت بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ اہم معاملہ گذشتہ اپریل میں فجی جماعت کے سالانہ جلسہ کے موقع پر تمام جماعت کے سامنے پیش کیا گیا اور سب نے متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ فوری اقدامات کئے جائیں چنانچہ بعد میں اس تحریک میں تقریباً ۳۰ ہزار ڈالر

کے وعدے ہوئے اور بعض احباب قسط وار ادائیگی بھی کر رہے ہیں۔ نقشہ بنوایا جا رہا ہے نقشہ پاس ہونے اور دیگر ضروری مراحل طے ہونے کے بعد انشاء اللہ عمارت کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائیگا۔

نور محمدیہ پریس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سال جماعت فجی کو اللہ تعالیٰ نے ایک پرنٹنگ مشین اور دیگر لوازمات خرید کر اپنا پریس قائم کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائی ہے جس پر اب تک انگریزی اور ہندی زبان میں تین چار ہزار پمفلٹ چھاپ کر تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ چونکہ پریس کا سارا کام فی الحال جماعت کے بعض احباب محض للہ و فی اللہ وقارِ عمل کے طور پر انجام دے رہے ہیں اس لئے اسے بڑھایا نہیں جا سکا انشاء اللہ بجٹ میں گنجائش ہونے پر مستقل سٹاف اس کام پر لگایا جا سکے گا۔

فی الحال پریس کا سب کام مکرم برادرم ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول لٹوکا فارغ وقت میں انجام دیتے اور نگرانی کرتے ہیں اور بوقتِ ضرورت عارضی طور پر کسی پریس مین کو بُلا کر کمپوز کرا لیا جاتا ہے اور پھر پرنٹنگ خود کر لی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم ماسٹر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

تقسیم لٹریچر

دورانِ سال میں پاکستان، انگلینڈ اور انڈیا سے اسلامی لٹریچر منگوا کر ملک کے طول و عرض میں مختلف ذرائع سے پھیلایا گیا۔ مرکز کی طرف سے نیا شائع شدہ انگریزی قرآن کریم۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور لائف آف محمدؐ اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا تیار کیا ہوا قرآن کریم انگریزی فجی کی سب بڑی بڑی لائبریریوں میں رکھوایا گیا۔ اسکے علاوہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی اہم لائبریریوں کو بھی یہ کتب ارسال کی گئیں جو کہ سب لائبریریوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کر کے انہیں اپنی لائبریریوں کی زینت بنایا۔

رسالہ تحریکِ جدید ہر ماہ پچاس کی تعداد میں منگوا کر احمدی، غیر احمدی اور لاہوری احباب میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی یہاں کی تین بڑی لائبریریوں کو ہر ماہ باقاعدہ سپلائی کیا جاتا ہے۔ رسالہ انصار اللہ بھی زیرِ تبلیغ دوستوں کو دیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ہندوؤں کے نام اسلام کا پیغام لیکچر سیالکوٹ سے ہندی میں ترجمہ کر کے ہزاروں کی تعداد میں ہندوؤں میں تقسیم کیا گیا۔ صوا، با اور لٹوکا کے کتب خانوں اور بک شاپوں میں بھی اپنا اسلامی لٹریچر انگریزی اور فجین زبان میں رکھا ہوا ہے جو کہ فروخت ہوتا رہتا ہے۔ فجی میں تمام دُنیا سے ٹورسٹ آتے ہیں اور ہر ہفتہ دو چار بحری جہاز سیاحوں سے بھرے یہاں آتے رہتے ہیں۔ بعض دفعہ فوجی جہاز بھی آتے ہیں ایسے لوگوں کو پیغامِ حق پہنچانے کے لئے اپنا انگریزی اور فرنچ لٹریچر بعض جہازوں کے اندر جا کر

اور بعض دفعہ باہر کھڑے ہو کر بعد گفت گو تقسیم کیا جاتا رہا ہے۔ محترم شیخ عبدالواحد صاحب سابق انچارج فجی کا چھپوایا ہوا لوکل فجیّن زبان میں کافی اسلامی لٹریچر یہاں موجود ہے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی بھی فجین میں مترجم ہے۔ ایسے پمفلٹ اور کتب لے کر بعض دفعہ وفد کی صورت میں فجین آبادی اور ان کے دیہات میں دَورے کئے گئے اور ان میں لٹریچر تقسیم کرنے کے علاوہ گھنٹوں ان سے زبانی گفت گو اور تبلیغ کی جاتی رہی ہے اس کے علاوہ فجی کے یومِ آزادی کے موقع پر فجی گورنمنٹ اور پولیٹیکل پارٹیوں کے سرکردہ لیڈروں کو مبارکباد کے ساتھ قرآن کریم اور اسلام پر مختلف کتب تحفۃً پیش کر کے انہیں تبلیغ کی گئی۔

گذشتہ جولائی میں ساؤتھ Pacific کے سب جزائر کے میتھوڈسٹ لوکل اور سفید پادریوں کی ایک اہم کانفرنس صوا میں ہوئی۔ اس موقع پر خاکسار اور مکرم مولوی محمد لال ٹوپی صاحب نے لوکل پادریوں کی رہائش گاہ پر جا کر انہیں اسلام کے متعلق زبانی ضروری معلومات بہم پہنچائیں اور گفت گو شروع ہونے پر پچاس ساٹھ پادریوں کی موجودگی میں اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کا موازنہ کر کے ان پر اسلامی تعلیم کی برتری ثابت کی گئی۔ ان میں اکثر کو اسلام کے نام کے سوا ہمارے دین کے متعلق کچھ علم نہ تھا چنانچہ انہیں کی درخواست پر ان سب میں فجین اور انگریزی زبان میں اسلامی لٹریچر بھی تقسیم کیا اور اپنے مرکز کا پتہ بھی اکثر کو دیا گیا۔

مرکزی لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ فجی کی مرکزی لائبریری خدا کے فضل سے کافی بڑی اور قیمتی لائبریری ہے۔ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب سابق انچارج فجی مشن کو بہت بہت جزائے خیر دے۔ یہ لائبریری دیکھ کر ان کے لئے دلی دعائیں نکلتی ہیں۔ ہمارے سلسلہ کی اکثر کتب کے علاوہ پُرانی اسلامی کتب احادیث و تفسیر و تاریخ غرضیکہ کئی نایاب کتب بھی یہاں پائی جاتی ہیں۔ چونکہ یہاں کے موسمی حالات کی وجہ سے اکثر کتب کی جلدوں وغیرہ پر اثر پڑ رہا تھا اور بعض کو کیڑا لگ چکا تھا اِس لئے تمام کتب پورے طور پر محفوظ کرنے کے لئے دس بڑی بڑی شیشے کے دروازوں والی الماریاں بنوائی گئی ہیں جن میں جملہ کتب کو صاف کر کے ترتیب سے رکھا گیا ہے اور ابھی چند اَور الماریاں بنوائی جا رہی ہیں تاکہ سب کتب اور لٹریچر برائے تقسیم و فروخت بھی کھُلا رہنے کی بجائے الماریوں میں محفوظ ہو جائے۔ ان الماریوں کا خرچ مخلصینِ جماعت نے اپنی طرف سے دیا ہے۔ ابتک ۱۰ مخلصین نے ایک ایک الماری کا خرچ ۲۹ ڈالر کے حساب سے دے دیا ہے اور انہیں تیار کرانے اور لکڑی اور دیگر سامان مہیّا کرنے کا سہرہ مکرم حاجی عبداللطیف صاحب کے سر ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

ریڈیو فجی پر تقاریر

دورانِ سال میں خاکسار

کو ریڈیو فجی پر تین مرتبہ اسلام پر تقاریر کرنے کا موقعہ ملا۔ ان تقاریر میں انسان کی پیدائش کا مقصد اسکے حصول کا طریق، اسلام کی حقانیت اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ اور آپؑ کی تعلیم اور احمدیہ جماعت کے قیام کی غرض و غایت بیان کی گئی۔ ان تقاریر میں عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں اور دیگر مذاہب والوں کو اسلام کی سچائی پرکھنے اور پھر اسے قبول کرنے کی اپیل کی گئی اور تمام مذاہب کے پیروؤں کو آپس میں امن و صلح اور آشتی سے رہنے کی تلقین کی گئی اور باہمی محبت و انسانی ہمدردی اور دُنیا میں امنِ عامہ کے قیام کے لئے اسلام کے پیشکردہ اصول بتائے گئے۔

نومبایعین

دورانِ سال میں فجی کے تینوں بڑے جزیروں میں پاکستانی مبلّغین اور مخلصینِ جماعت کی کوششوں سے خدا کے فضل سے ۱۳۰ احباب بیعت کر کے مشرفِ اسلام و احمدیت ہوئے۔ ان بیعت کنندگان میں ۱۱۳ احباب ایسے ہیں جو کہ عیسائیت اور ہندو مذہب چھوڑ کر احمدیت کے ذریعہ اسلام کے نُور سے منور ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ سب کو اخلاص اور استقامت بخشے۔

نصرت جہاں فنڈ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور ملفوظات سُنا کر جماعت کے مخلصین کو اس میں شمولیت کی تلقین کی جاتی رہی۔ چنانچہ کئی احباب نے بڑے کھُلے دل سے اس فنڈ میں حصّہ لیا اور ابھی تحریک جاری ہے۔ بعض نے اپنے وعدے پورے طور پر ادا کر دیئے ہیں اور بعض نصف ادا کر چکے ہیں۔

آخر میں احباب سے فجی میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے اور مبلّغین کی صحت و عافیت کے لئے دعا کی درخواست ہے ✦

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ ——— (بقیہ صـ۳)

کہ ہم حضورؐ کی تعلیم پر سختی سے کاربند ہو جائیں۔

ان اللہ و ملٰئکتہ یصلّون
علی النبیّ یٰایّھا الّذین
اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّموا تسلیما

اے خدا تُو ہماری مدد فرما کہ ہم تیرے محبوب کی صحیح معنوں میں اُمّت کہلا سکیں۔ آمین ✦

ایک شعر ——— (بقیہ صـ۴)

اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر جذب کرنیوالے بنیں اور ہماری ہر بات اور ہمارا ہر کام اللہ تعالیٰ کی کسی صفت ہی کے ماتحت ہو تاکہ ہم دنیا کو اس یارِ ازل کی طرف توجہ دلانے والے اور اس کے آستانے پر انہیں لانے کا باعث بن سکیں۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر۔ آمین ✦

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی منزل کا نشاں ہمسفرو!

کہیں اُٹھتا ہو دھواں ہمسفرو!
کوئی منزل کا نشاں ہمسفرو!

نقشِ پا جن کے نظر آتے ہیں
وہ مسافر ہیں کہاں ہمسفرو!

ناتوانی کہ قدم اُٹھتا نہیں
اور یہ سنگِ گراں ہمسفرو!

ہر گھڑی دشت نوردوں کے لئے
خطرۂ راہزناں ہمسفرو!

دانہ ہے تابِ زر و سیم و گہر
دام ہے حُسنِ بتاں ہمسفرو!

وجہِ آوارگیٔ قلب و نظر
وحشتِ ماہ وشاں ہمسفرو!

دعوتِ دید بہر گام سہی
فرصتِ دید کہاں ہمسفرو!

آبلہ پا ہے جو ناہید تو کیا
عزم ہے اس کا جواں ہمسفرو!

عبدالمنان ناہید

مَوجِ سُخن!

خندۂ لب بھی گریۂ غم بھی
ہم ہیں خود زخم — خود ہیں مرہم بھی

نامِ احمدؐ ہے یا کہ جادو ہے
سرنگوں ہو رہا ہے عالَم بھی

فطرتِ حق کے راستے پہ کبھی
آ ہی جائے گا ابنِ آدم بھی

کیفیّت اِس جہاں کی کیا کہیئے
شادیانے ہیں اور ماتم بھی

غنچہ و گُل سے کھیلنے والے
کیا تری آنکھ ہوتی ہے نم بھی؟

زندگی ہم گذارتے ہیں جہاں!
اُس جگہ آگ بھی ہے شبنم بھی

آپ آئے تو درد کا احساس
کچھ زیادہ ہُوا ہے کچھ کم بھی

عبدالسلام اختر ایم۔اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

گذر رہی ہے جہاں سے نگاہِ سجدہ کناں
وہی زمیں تو ہے قلب و جگر کی رُوح رواں

نہائتوں کے تصوّر میں ہے فروغِ حیات
ازل سے لے کے ابد تک یہ قافلے ہیں رواں

دِلوں کو ولولۂ عشقِ لامکاں دے کر
سجا دیئے ہیں زمان و مکاں کے سُود و زیاں

جہاں نگاہ پڑی طُور جگمگا اُٹھے
یہی ہے رُتبۂ خیر البشر میں سِرِّ نہاں

شرف ہے نوعِ بشر کو تو اس کے نام سے ہے
اسی کے کام سے روشن ہوئے ہیں دونو جہاں

اسی کے فقر نے شاہوں کو تمکنت دی ہے
غنائے دل نے بچھا دی ہے رہ میں کاہکشاں

نظامِ عالمِ ہستی میں وجہِ ربط ہے وہ
خدا و خلقِ خدا کی محبّتوں کا نشاں

ہر ایک شے پہ ہے اس کی نگاہِ لُطف و کرم
عظیم تر ہے نسیم اس کا حُسن اور احساں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابو الاقبال

مبلغین کی آمد اور روانگی

گذشتہ ایام میں مندرجہ ذیل مبلغین اعلائے کلمۂ اسلام کے بعد بیرونِ ممالک سے واپس پاکستان تشریف لائے۔ ان تمام مبلغین نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اپنے رنگ میں دل کھول کر خدمتِ دین کی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو قبول فرمائے اور ان کے بہترین نتائج مترتب فرمائے۔ آمین۔

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر کینیا سے واپس تشریف لائے آپ ۲/۷۲ ۲۳ کو ربوہ پہنچے۔

مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدو ملہوی فجی سے ۳/۷۲ ۳۰ کو واپس ربوہ میں وارد ہوئے۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہوی ملیشیا سے ۴/۷۲ ۸ کو، مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نائیجیریا سے ۴/۷۲ ۲۹ کو، مکرم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ ۴/۷۲ ۳۰ کو، اور اسی طرح مکرم عبد الحکیم صاحب جو ذرا بھی ۴/۷۲ ۳۰ کو غانا سے واپس تشریف لائے۔

بیرونی ممالک میں تشریف لے جانے والے مبلغین کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:-

مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم ربوہ سے غانا کے لئے ۳/۷۲ ۴ کو روانہ ہوئے۔ مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نائیجیریا کے لئے ۳/۷۲ ۴ کو، مکرم بشیر احمد صاحب رفیق انگلستان کے لئے ۴/۷۲ ۱۱ کو، مکرم محمود عبد اللہ صاحب شبوطی عدن کے لئے ۴/۷۲ ۱۸ کو، مکرم مولوی محمد اشرف صاحب آسخق اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر یوگنڈا کے لئے ۴/۷۲ ۱۹ کو، مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر ۴/۷۲ ۱۹ کو تنزانیہ کے لئے، مکرم مولانا بشیر احمد صاحب شمس ۴/۷۲ ۲۱ کو سیرالیون کے لئے اور مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی ۴/۷۲ ۲۱ کو نائیجیریا کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔

سب مبلغین کو اہالیانِ ربوہ نے نہایت محبت اور دلی دعاؤں کے ساتھ خدمتِ دین کے لئے روانہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اور دیگر تمام مبلغین کو بھی احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

جامعہ احمدیہ سے شہادۃ الاجانب کا ڈپلومہ

حاصل کرنے کے بعد انڈونیشیا کے طالب علم سیوطی عزیز صاحب اور تنزانیہ کے طالب علم مکرم محمد عبدی صاحب ۲۱ ۳/۷۲ کو اپنے اپنے وطن واپس تشریف لے گئے۔ اسی طرح غانا کے طالب علم مکرم عبدالواحد بن داؤد صاحب بھی شہادۃ الاجانب کا ڈپلومہ لے کر ۲۶ ۳/۷۲ کو غانا کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ تینوں اپنے اپنے ملک میں مقامی مبلغ کی حیثیت سے خدمتِ اسلام بجا لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے اور ان کی مساعی کو قبول فرما کر احمدیت کی مضبوطی کا باعث بنائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ڈیفنس آف پاکستان

(انگریزی)

ایک مبلغِ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔ خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں۔

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّ و جہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ: سیفی برادرز رحمت منزل دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور موثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یُونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ سات روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

ہفت روزہ

الفضل

اخبار

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔

اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:- مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور ملغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا ملغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراضِ دمہ و ملغمی کھانسی و غیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (ہومیو پیتھ ڈاکٹر)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی شہر لائلپور ۱۲۵۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج ۲ دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــــ اوّلین ـــــ شہرۂ آفاق حبِ اٹھرا دجسٹڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھس، خرابیٔ جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے